سوال

(497) کیا سعی طواف سے پہلے کی جاسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عمرہ کرنے والا طواف سے پہلے سعی کر لے اور طواف بعد میں کرے، تو اس پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عمرہ کرنے والا طواف سے پہلے سعی کرے اور پھر اس کے بعد طواف کرے، تو اسے صرف سعی ہی دوبارہ کرنا پڑے گی کیونکہ طواف وسعی میں ترتیب واجب ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں میں ترتیب کو قائم رکھا تھا اور آپ نے فرمایا تھا:

«لِتَأخُذُوا مَنَا سِكَكُمْ» (صحيح البخاري، العلم، باب الفتيا وهو واقف على الدابة وغيرها، ح: ۸۳، و صحيح مسلم، الحج، باب استحباب رمي جمرة العقبة يوم النحر، ح: ۱۲۹۷، واللفظ له)

''تمھیں مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں۔''

اور جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مناسک کے مطابق عمل کریں تو ہم پہلے طواف کریں گے اور پھر سعی کریں گے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ میں پہلے سعی سے تھک گیا ہوں تو ہم اس سے یہ کہیں گے کہ اسے تھکاوٹ کا اجر وثواب تو ملے گا لیکن اسے غلطی پر برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ بعض تابعین اور بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ اگر عمرے میں کوئی شخص بھول جانے یا عدم واقفیت کی وجہ سے طواف سے پہلے سعی کرلے، تو اس پر کچھ لازم نہیں جیسا کہ اس صورت میں حج میں کچھ لازم نہیں ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 435